فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA

نماز کی توہین کفر ہے

سوال:

میرے شوہر کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی، اُن کے پیٹ کا نظام اکثر خراب رہتا ہے، جس کی وجہ سے اُنہیں ٹھیک طریقے سے نیند نہیں آتی اور چڑ چڑاہٹ کا شکار ہوجاتے ہیں، اسی دوران اُن کے منہ سے عیدالاضحیٰ سے دو یا تین دن پہلے یہ الفاظ نکل گئے: ''بھاڑ میں جائے عید کی نماز، اگر میں سوجاؤں تو نہ اُٹھانا''، لیکن پھر اُنہوں نے نماز بھی پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے معافی بھی بہت مانگی، اس بارے میں اُن کے لیے کیا حکم ہے وہ شادی شدہ اور بچوں والے ہیں، (ایک دینی بہن، کراچی)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلْجَوَاب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّاب

آپ کے شوہر نے نماز کے متعلق جو نازیبا کلمات کہے ہیں، وہ کفریہ کلمات ہیں، کیونکہ نماز شعائرِ اسلام میں سے ہے اور شعائرِ اسلام کی توہین کفر ہے، سواُن پر واجب ہے کہ اُس سے توبہ کریں اور تجدیدِ ایمان وتجدیدِ نکاح بھی کریں۔ تجدیدِ ایمان یہ ہے کہ صدقِ دل کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھیں اور تجدیدِ نکاح یہ ہے کہ دو گواہوں کی موجودگی میں نئے مہر کے ساتھ نیا نکاح کریں۔ نکاح ایجاب وقبول کا نام ہے اور اس کے لیے صرف دو گواہ کافی ہیں جو دونوں مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں ہوں، لوگوں کو اکٹھا کرنا ضروری نہیں ہے اور گھر کے افراد مثلاً: بالغ بیٹے اور بیٹیاں یا بھائی بہن بھی گواہ بن سکتے ہیں۔

24 اگست 2023ء

مفتی منیب الرحمٰن

رئیس دارالافتاء دارالعلوم نعیمیہ، کراچی